روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 16 نومبر 2000ء 19 شعبان 1421 ہجری- 16- نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 262

حفظ الٰہی کے حصول کی دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک بیٹی کو صبح و شام حفاظت الٰہی کے حصول کے لئے یہ دعا سکھائی۔

اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ ۔اللہ کے سوا کسی کو کوئی قوت حاصل نہیں۔ ہوتا وہی ہے جو خدا چاہتا ہے اور جو خدا نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر امر پر قادر ہے۔ اور علم کے لحاظ سے اس نے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ساری عقدہ کشائیاں دعا کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔ ہمارے ہاتھ میں بھی اگر کسی کی خیر خواہی ہے تو کیا ہے۔ صرف ایک دعا کا آلہ ہی ہے۔ جو خدا نے ہمیں دیا ہے کیا دوست کے لئے اور کیا دشمن کے لئے۔ ہم سیاہ کو سفید اور سفید کو سیاہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے بس میں ایک ذرہ بھر بھی نہیں ہے۔ مگر جو خدا ہمیں اپنے فضل سے عطا کر دے۔

(ملفوظات جلد سوم ص132) .

"دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو (دین) نے سکھلائی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222)

جہاں عاجز آ جاؤ' وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ' کیونکہ خشوع اور خضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں خالی واپس نہیں ہوتے ہم تجربہ سے کہتے ہیں کہ ہماری ہزار ہا دعائیں قبول ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص93)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں اور صدقات کی درخواست

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:-

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ تاہم کمزوری اور نقاہت کے باعث ابھی آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم شافی مطلق اپنے فضل و رحم کے ساتھ پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کے تمام منصوبوں کو آسمانی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

تحریک جدید کی اہمیت کے بارہ میں

○ حضرت مصلح موعود نے فرمایا

"اگر تم نے احمدیت کو دیانت داری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین آسمان کا خدا گواہ ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا خدا تعالیٰ اور دین حق کے لئے کہہ رہا ہوں۔" (کتاب پانچ ہزاری مجاہدین ص 8)

نتیجہ مضمون نویسی سہ ماہی چہارم

بعنوان "بد رسومات کے خلاف جہاد"

خدام الاحمدیہ پاکستان

1- ناصر شبیر رحمت غربی ربوہ
2- عمران اسلم رانا اقامۃ الظفر ربوہ
3- ملک وزیر خان ساجد اقامۃ الظفر ربوہ
4- محمد شکر اللہ ڈسکہ سیالکوٹ
5- طارق منصور 194 ر-ب لاٹھیانوالہ فیصل آباد
6- منور احمد ناصر فیصل ٹاؤن لاہور
7- عارف احمد طاہر ناصر ہوسٹل ربوہ
8- مبشر احمد اعجاز عزیز آباد کراچی
9- (i) قیصر محمود وحدت کالونی لاہور
(ii) حافظ طیب احمد طاہر ناصر ہوسٹل ربوہ
10 (i) مرزا عرفان قیصر ناصر ہوسٹل ربوہ
(ii) محمود احمد مبشر عزیز آباد کراچی

مہتمم تعلیم

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 20/نومبر 2000ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. زوئن ٹی کانفرنس
2-15 a.m. مجلس سوال وجواب
4-00 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-15 a.m. لقاء مع العرب
7-15 a.m. ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ سے انٹرویو۔
8-05 a.m. اردو کلاس نمبر 504
9-30 a.m. چائنیز زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. مجلس سوال وجواب۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب
2-45 p.m. اردو کلاس نمبر 504
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں
5-40 p.m. نارویجین سیکھئے۔
6-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
9-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر 505

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 21/نومبر 2000ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
2-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
3-00 a.m. روحانی خزائن
3-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
4-20 a.m. نارویجین سیکھئے۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب
7-15 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔ (باسکٹ بال۔فائنل)
7-55 a.m. اردو کلاس نمبر 505
9-05 a.m. نارویجین سیکھئے۔
9-55 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔
12-05 p.m. پشتو پروگرام۔
1-15 p.m. دینی تعلیمات
1-35 p.m. لقاء مع العرب
2-45 p.m. اردو کلاس نمبر 505
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-00 p.m. بنگالی ملاقات
7-00 p.m. بنگالی سروس
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-45 p.m. رمضان کے متعلق گفتگو
10-00 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس نمبر 506

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 22/نومبر 2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب
1-30 a.m. نارویجین پروگرام
2-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
3-00 a.m. ہماری کائنات۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
4-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر 506
9-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام۔
12-55 p.m. ہماری کائنات۔
1-25 p.m. لقاء مع العرب۔
2-35 p.m. اردو کلاس نمبر 506
3-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 p.m. اردو اسباق
6-00 p.m. اطفال سے ملاقات
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. اردو اسباق
9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. اردو کلاس نمبر 507

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے گھر کا تمام کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن میں پھینکئے

خدمت دین کا سنہری موقع

○ سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"عزیزو یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو ایمانداری پر مہر لگادو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی"

تحریک جدید کے میدان میں خدمت دین کے لئے بے شمار مواقع ہیں سیکرٹری تحریک جدید سے مل کر آپ مقامی طور پر خدمات انجام دے کر اپنی عمر اور اموال میں برکت کی بڑھوتی کی خوشخبری سے وافر حصہ پاسکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دفتر اطفال کا قیام

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں دفتر اطفال کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

"میں آج احمدی بچوں (لڑکوں اور لڑکیوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ

بچو! اٹھو اور آگے بڑھو۔ اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجہ میں وقف جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اسے پر کردو۔ اور اس کمزوری کو دور کردو۔ جو اس تحریک کے کام میں واقع ہوگئی ہے......"

(الفضل 7۔اکتوبر 1966ء)

دفتر اطفال کی اہمیت واضح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

"اگر سارے کے سارے اطفال و ناصرات اس طرف توجہ کریں یا مجھے یوں کہنا چاہئے کہ جماعت کے وہ بچے جن کی عمر ابھی پندرہ سال کی نہیں ہوئی۔ ایک منٹ کی عمر سے لے کر پندرہ سال کی عمر تک جتنے بچے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو دیئے ہیں اگر ان کی طرف سے یا وہ خود اگر وہ کچھ شعور رکھتے ہیں۔ وقف جدید کے لئے کم از کم چھ روپے سالانہ دیں تو جو کوئی اتنی بڑی رقم نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کے بچپن سے ہی برکات کے سامان پیدا کرنے شروع کردے گا۔"

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

○ مورخہ 15۔ اکتوبر 2000ء کو تحصیل کھاریاں ضلع گجرات سے 70 افراد پر مشتمل واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا جس میں 44 واقفین نو بچے 15 خواتین 7 انصار اور 4 خدام شامل تھے۔

وفد نے اپنے قیام کے دوران ربوہ کے قابل دید مقامات دیکھے محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب سے وفد کی ملاقات کروائی گئی۔ جنہوں نے والدین اور بچوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ دارالضیافت سے دوپہر کے کھانے کے بعد یہ وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے ہوئے کھاریاں واپس روانہ ہوگیا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ سالانہ اجتماع واقفین نو۔ حلقہ امارت داتا زید کا ضلع سیالکوٹ

○ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے مورخہ 22۔ اکتوبر 2000ء کو واقفین نو حلقہ امارت داتا زید کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں کل 282 واقفین نو میں سے 274 واقفین نو' 166 مائیں' 56 والد اور دیگر 55 احباب نے شرکت کی اس طرح سے کل 551 افراد اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ واقفین نو کی حاضری گزشتہ سال کے اجتماع سے بہت بہتر رہی۔ گزشتہ سال یہ حاضری 229 تھی۔ محترم امیر صاحب حلقہ محترم چوہدری ناصر احمد صاحب کی زیر صدارت اس اجتماع کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا نظم کے بعد اطفال کا عہد دوہرایا گیا۔ مختلف جماعتوں کی بچیوں نے ترانے پیش کئے۔ بچوں کے درمیان علمی مقابلہ جات کرائے گئے۔ نیلام گھر کی طرز کا ایک پروگرام بھی کیا گیا جس میں شامل تقریباً تمام بچوں کو بسکٹوں کا تحفہ پیش کیا گیا۔ بچوں کے درمیان پیغام رسانی اور غبارہ پھاڑنے کے مقابلہ جات بھی کرائے گئے۔ نماز ظہر و عصر کے بعد اختتامی اجلاس میں بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ محترم سیکرٹری صاحب ضلع جناب رفیق احمد صاحب بٹ نے بچوں کو نصائح فرمائیں۔ آخر پر محترم محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اس پروگرام کے کامیاب انعقاد میں محترم محمد علی صاحب سیکرٹری حلقہ داتا زید کا نے انتھک محنت اور کوشش سے کام کیا اس کے علاوہ مربیان کرام اور معلمین کرام نے بھی تمام پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام کارکنان اور معاون حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آئندہ بھی بچوں کی تربیت کے لئے ایسے مفید پروگرام کرتے رہنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

عالم روحانی کے نوادرات

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منفرد انداز

سید المطہرین حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی اور دائمی معجزہ وہ عظیم الشان اخلاقی اور روحانی انقلاب ہے جو آپ نے دنیا میں برپا کر دکھایا۔ جو عرب سے پھوٹا اور پھر کل عالم اس چشمہ سے سیراب ہوا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس انقلاب کو لاثانی قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:

"لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔"

(برکات الدعاء صفحہ 11)

"وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے تھے اور ہر ایک نے ایک تازہ زندگی پالی تھی اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اٹھے تھے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 205)

یہ وہ لوگ تھے جو صرف زندگی پانے والے نہیں زندگیاں دینے والے بن گئے اور ہر آنے والی نسل کی روحانی حیات کا معیار اور محک ٹھہرائے گئے۔

ہر صلاحیت کے پاک استعمال میں اور زندگی کے ہر شعبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے ایسے حیرت انگیز نمونے چھوڑے ہیں کہ وہ روحانی دنیا کا ورثہ بلکہ نوادرات کہلانے کے مستحق ہیں کیونکہ ان کی مثالیں کم کم اور ان نقوش پر چلنے والے شاذ ہیں۔ ہاں صرف وہی جن کو خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس راہ پر چلائے اور دستگیری فرمائے۔

آیئے صحابہؓ رسول اللہ ؐ کی پاک زندگیوں کے بعض عجائبات کا نظارہ کریں جو عام طور پر نظروں سے اوجھل رہتے ہیں۔

ڈر سے نہیں

حضرت ولید بن ولید جو خالدؓ بن ولید کے بھائی تھے بدر کی جنگ میں کفار کی طرف سے شامل ہوئے اور قید ہو گئے۔ ان کے بھائی خالدؓ بن ولید اور ہشام بن ولید ان کو چھڑانے کے لئے مدینہ آئے۔ فدیہ میں والد کی چیزیں دیں اور ان کو رہا کروایا۔ بھائیوں کے ساتھ مدینہ سے نکلے مگر ذوالحلیفہ (جو مدینہ سے 6 میل کے فاصلے پر میقات ہے) پہنچ کر واپس بھاگ کر مدینہ آئے اور حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

دوبارہ جب خالد بن ولید سے ان کی ملاقات ہوئی تو خالد نے کہا جب تم نے اسلام قبول کرنا ہی تھا تو فدیہ سے پہلے کیوں نہ مسلمان ہو گئے۔ والد کی نشانیاں فدیہ میں دے کر ضائع کر دیں۔ حضرت ولیدؓ نے فرمایا میں اپنی قوم کے دیگر لوگوں کی طرح فدیہ دے کر مسلمان ہونا چاہتا تھا تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ ولید فدیہ دینے کے ڈر سے مسلمان ہو گیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 131)

اسلامی لشکر میں

حضرت عبداللہؓ بن سہیل ظہور اسلام کے ابتدائی زمانے میں مسلمان ہوئے اور قریش کے مظالم سے بچنے کے لئے ہجرت حبشہ میں شمولیت کی توفیق پائی۔ حبشہ سے واپس آئے تو والد سہیل بن عمرو نے دوبارہ مذہب تبدیل کرانے کے لئے بڑی شدومد سے کوشش شروع کر دی اور قید کر دیا اور مدینہ نہ جا سکے۔

قریش کا لشکر جب بدر کی جنگ کے لئے نکلا تو حضرت عبداللہؓ بھی مصلحت کے تحت اس میں شامل ہو گئے۔ ان کے والد کو اطمینان تھا کہ بیٹے نے مذہب تبدیل کر لیا ہے مگر جب جنگ کی تیاری شروع ہوئی تو عبداللہؓ موقع پر نکل گئے اور اسلامی فوج میں شامل ہو گئے۔ ان کے والد پر حقیقت حال واضح ہوئی مگر اب تیر کمان سے نکل چکا تھا اور پروانہ اپنی شمع کے گرد چکر لگا رہا تھا۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 406)

فتح مکہ کے موقع پر سہیل بن عمرو کا نام مجرموں کی فہرست میں تھا۔ انہوں نے گھر میں گھس کر کواڑ بند کر لئے اور اپنے بیٹے کو پیغام بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری جان بخشی کراؤ۔ چنانچہ عبداللہ کی درخواست پر حضورؐ نے انہیں امان عطا فرمائی۔ اس حسن سلوک سے متاثر ہو کر حضرت سہیل بن عمرو نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ حضورؐ نے حنین کے مال غنیمت میں سے انہیں سو اونٹ عطا فرمائے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 281)

روئی نکالی تو

حضرت طفیل بن عمروؓ یمن کے قبیلہ دوس کے رئیس تھے۔ مکہ آئے تو قریش کے بہکانے پر کانوں میں روئی ڈال کر پھرتے رہے مگر ایک دن کانوں سے روئی نکالی اور حضورؐ اقدس کی زبان مبارک سے قرآن سنا تو کایا پلٹ گئی۔

اسلام لانے کے بعد حضورؐ سے عرض کی قوم میں واپس جا کر دعوت حق دینا چاہتا ہوں میرے لئے دعا کیجئے۔ حضورؐ نے دعاؤں سے رخصت فرمایا۔ واپس یمن پہنچے تو والد ملنے آئے۔ آپ نے فرمایا اب میں اسلام قبول کر چکا ہوں۔ آپ سے میرا کوئی واسطہ نہیں رہا۔ والد نے کہا کہ جو تمہارا دین وہی میرا ہے ایسا ہی مکالمہ بیوی سے ہوا اور دونوں مسلمان ہو گئے۔ مگر اہل قبیلہ پر تبلیغ کا کوئی اثر نہ ہوا۔ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعا کی درخواست کی۔ حضورؐ نے دعا کی اے خدا دوس کو ہدایت دے اور ان کو میرے پاس لے کر آ۔ نیز حضرت طفیل کو ہدایت کی کہ نرمی اور آشتی کے ساتھ اسلام کی طرف مائل کرو۔

حضورؐ کی دعاؤں کے جلو میں واپس لوٹے اور انہی کی برکت سے چند دنوں میں قبیلہ کی بڑی تعداد اسلام کی آغوش میں داخل ہو گئی۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 237)

مکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ جو دکھ اٹھا رہے تھے وہ حضرت طفیل اور ان کے قبیلہ کے لئے ناقابل برداشت تھے۔ قبیلہ دوس یمن کا ایک نہایت مضبوط قلعہ تھا۔ حضرت طفیل بن عمروؓ نے حضورؐ کو یمن تشریف لانے کی دعوت دی اور آپؐ کی حفاظت کی ذمہ داری قبول کی۔ مگر ابھی خدا کی طرف سے ہجرت کا اذن نہ ہوا تھا اس لئے حضورؐ نے یہ پیشکش قبول نہ فرمائی۔ یہاں تک کہ مدینہ کو ہجرت گاہ رسولؐ ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

(مسلم کتاب الایمان باب الدلیل علی ان قاتل نفسہ لایکفر)

سچا خواب

حضرت خالد بن سعیدؓ نے ایک خواب کی بنا پر اسلام قبول کیا۔ دعوت اسلام کے ابتدائی زمانہ میں انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک آتشیں غار کے کنارے کھڑے ہیں اور ان کے والد انہیں اس غار میں دھکیل رہے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کمر سے پکڑ کر روک رہے ہیں۔ اس نظارے سے گھبرا کر آنکھ کھل گئی اور بے ساختہ زبان سے نکل گیا خدا کی قسم یہ خواب ضرور سچا ہے۔

حضرت خالدؓ نے یہ خواب حضرت ابوبکرؓ سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا تم ایک دن ضرور اسلام قبول کرو گے۔ اس لئے میرا تمہیں دوستانہ مشورہ یہ ہے کہ تم فوراً حلقہ بگوش اسلام ہو جاؤ۔ تمہارے والد کفر کی آتشیں غار میں گریں گے مگر تمہارا اسلام تمہیں بچا لے گا۔ چنانچہ وہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپؐ کا پیغام کیا ہے۔ فرمایا صرف خدائے واحد کی عبادت کرو۔ مجھے اس کا بندہ اور رسول مانو۔ اور ان پتھروں کی عبادت چھوڑ دو جو تمہارے کسی نفع اور نقصان پر قدرت نہیں رکھتے۔ حتیٰ کہ اس سے بھی لاعلم ہیں کہ کون ان کی پرستش کرتا ہے۔ یہ پاکیزہ تعلیمات سن کر ان کے دل نے صداقت کا اثر قبول کیا اور کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو گئے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 248)

خواہش ثواب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ بدر کے لئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں۔ تین تین آدمیوں کے حصہ ایک ایک اونٹ آیا۔ آنحضرتؐ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے اور آپؐ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ اور حضرت ابو لبابہؓ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے۔

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے کی باری آتی تو دونوں جان نثار عرض کرتے یا رسول اللہؐ آپ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں۔

(مسند احمد جلد 1 صفحہ 411)

سوار ہو جاؤ یا

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک مرتبہ سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضورؐ نے اپنی سواری بٹھا دی اور اتر کر

فرمایا اب تم سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے کہ میں آپ کی سواری پر سوار ہو جاؤں اور آپ پیدل۔ حضور نے پھر وہی ارشاد فرمایا اور غلام کی طرف سے وہی جواب تھا۔ حضور نے پھر اصرار فرمایا تو اطاعت کے خیال سے سواری پر سوار ہو گئے اور حضور نے سواری کی باگ پکڑ کر اس کو چلانا شروع کر دیا۔

(کتاب الولاۃ و کندی بحوالہ سیر المہاجرین حصہ 2 صفحہ 238)

بے ادبی کا خوف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو منشائے الٰہی کے تحت حضرت ابو ایوب انصاری کے گھر میں قیام فرمایا اور چھ ماہ تک انہیں حضور کی میزبانی کی تاریخی سعادت نصیب ہوئی۔ ان کے مکان کے اوپر نیچے دو حصے تھے۔ انہوں نے ادب کے خیال سے اوپر کا حصہ حضور کے لئے مخصوص کیا لیکن حضور نے اپنی اور زائرین کی آسانی کی خاطر نیچے کا حصہ پسند فرمایا۔

ایک دفعہ اتفاق سے اوپر والے حصے میں پانی کا گھڑا ٹوٹ گیا۔ چھت معمولی تھی۔ ڈر تھا کہ پانی نیچے ٹپکے گا اور حضور کو تکلیف ہو گی۔ گھر میں میاں بیوی کے اوڑھنے کے لئے ایک ہی لحاف تھا۔ انہوں نے وہی لحاف پانی پر ڈال دیا تاکہ پانی جذب ہو جائے اور حضور کو زحمت نہ ہو۔ مگر یہ خیال انہیں مسلسل بے چین رکھتا تھا کہ وہ اوپر ہیں اور حضور نیچے ہیں۔ اسی خیال نے ایک رات دونوں میاں بیوی کو شب بھر بیدار رکھا اور بے ادبی کے خوف سے کونوں میں بیٹھ کر رات بسر کی۔ صبح حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی کیفیت بیان کی تو حضور بالا خانہ پر تشریف لے گئے۔ حضرت علی نے جب مرکز خلافت کوفہ منتقل کیا تو حضرت ابو ایوب انصاری کو مدینہ میں اپنا جانشین مقرر فرمایا۔

(اصابہ جلد 1 صفحہ 404)

جس طرح آپ نے گھر خالی کیا تھا

حضرت علی کی خلافت کے زمانہ میں حضرت ابن عباس بصرہ کے گورنر تھے۔ اسی زمانہ میں حضرت ابو ایوب انصاری ان سے ملنے کے لئے گئے تو حضرت ابن عباس نے فرمایا میں چاہتا ہوں جس طرح آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے لئے اپنا گھر پیش کر دیا تھا میں بھی آپ کے لئے اپنا گھر خالی کر دوں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے تمام اہل و عیال کو دوسرے مکان میں منتقل کر دیا اور مکان مع تمام ساز و سامان حضرت ابو ایوب انصاری کی نذر کر دیا۔

(سیر انصار جلد اول صفحہ 113)

آپ اسی برس کی عمر میں اس فوج میں شامل تھے جس نے قسطنطنیہ پر حملہ کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی فتح کی بشارت دی تھی اور آپ بھی اس خوشخبری کے پورا کرنے کے لئے جہاد میں مصروف تھے مگر بیمار ہو کر شہادت پائی اور وصیت کی کہ دشمن کی سرزمین میں جہاں تک جا سکو میری نعش لے جا کر دفن کرنا۔ چنانچہ اس کی تعمیل کی گئی اور قسطنطنیہ کی دیواروں کے نیچے انہیں دفن کیا گیا۔ آپ کا مزار آج بھی قسطنطنیہ کی فصیل کے قریب ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 484)

اعزاز

ہجرت مدینہ کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کا شرف تو حضرت ابو ایوب انصاری کو حاصل ہوا مگر حضور کی اونٹنی حضرت اسعد بن زرارہ کی مہمان بنی۔

(طبقات ابن سعد جلد اول صفحہ 237)

مسجد نبوی کی زمین

مسجد نبوی کی تعمیر کے لئے جو جگہ تجویز ہوئی تھی وہ سہل اور سہیل نامی دو یتیم بچوں کی تھی جو اسعد بن زرارہ کی زیر تربیت پرورش پاتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب زمین لینا چاہی تو ان یتیموں نے قیمت لینے سے انکار کر دیا مگر حضور نے قیمت ادا فرمائی۔

(بخاری کتاب المناقب باب ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اسعد بن زرارہ نے اس زمین کے بدلہ میں اپنا ایک باغ ان یتیموں کو دے دیا تھا۔

(زرقانی جلد 1 صفحہ 364)

ہجرت کے بعد سب سے پہلے فوت ہونے والے صحابی حضرت اسعد بن زرارہ ہی تھے اور اس لحاظ سے ہجرت کے بعد سب سے پہلی نماز جنازہ انہی کی پڑھی گئی۔

(الاصابہ جلد 1 صفحہ 50)

مسجد فتح

مدینہ منورہ میں اب جہاں مسجد فتح ہے وہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دوران تین دن تک خاص دعا کی تھی۔ چوتھے دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت کی اطلاع ملی تو چہرہ مبارک پر بشارت کی موجیں دوڑنے لگیں۔ اسی یادگار میں اسی جگہ مسجد فتح تعمیر کی گئی۔ حضرت جابر نے یہ واقعہ دیکھا تھا۔ چنانچہ جب کوئی مشکل پیش آتی تو وہیں تشریف لے جاتے اور اسی خاص وقت میں (جب آنحضور کو قبولیت کی بشارت ملی تھی) دعا کرتے اور قبولیت دعا کی بشارت ساتھ لاتے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 332)

مدینہ کا عاشق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے تھے۔ حضرت ابن عمر ہمیشہ اس کو پانی دیتے رہتے تھے تاکہ خشک نہ ہو جائے۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 227)

آپ کو مدینۃ الرسول سے اس درجہ محبت تھی کہ سخت تنگی کی حالت میں بھی وہاں سے نکلنا گوارا نہ تھا۔ ایک مرتبہ آپ کی ایک لونڈی نے بدحالی کی شکایت کی اور مدینہ سے جانے کی اجازت مانگی تو فرمایا "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مدینہ کے مصائب پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع ہوں گا۔"

(مسند احمد جلد 2 صفحہ 113)

خدا کی خاطر دھوکا

حضرت ابن عمر حکم ربانی کے مطابق ہمیشہ اپنی پسندیدہ چیزوں کو راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ جو غلام آپ کو پسند ہوتا اسے خدا کے لئے آزاد کر دیتے اور آپ کی نظر میں پسندیدگی کا معیار عبادت گزاری تھی۔ غلام اس راز کو سمجھ گئے تھے۔ اس لئے مسجدوں کے ہو رہتے۔ حضرت ابن عمر ان کے ذوق عبادت کو دیکھ کر خوش ہوتے اور آزاد کر دیتے۔ آپ کے احباب مشورہ دیتے کہ آپ کے غلام آپ کو دھوکا دیتے ہیں اور صرف آزادی کے لئے یہ دینداری دکھاتے ہیں۔ آپ فرماتے من خدعنا باللہ انخدعنا لہ جو شخص ہمیں خدا کے نام پر دھوکہ دیتا ہے ہم خدا کی خاطر وہ دھوکا کھا لیتے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 167)

چورن کی کیا ضرورت ہے

حضرت ابن عمر کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاتے تھے۔ ایک دفعہ ایک شخص چورن ان کی خدمت میں لایا۔ پوچھا کیا ہے۔ کہنے لگا اگر کھانا ہضم نہ ہو تو اس سے ہضم ہو جاتا ہے۔ فرمایا مجھے اس کی کیا ضرورت ہے میں نے تو مہینوں سے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 149)

بھوکے سو رہے

حضرت ابوذر غفاری پڑوسیوں اور مہمانوں کی بہت ہی خدمت کیا کرتے تھے۔ دودھ دوہ کر پہلے ان کو پلاتے۔ ایک مرتبہ دودھ اور کھجوریں لے کر پڑوسیوں اور مہمانوں کے سامنے پیش کیں اور پھر معذرت کرنے لگے کہ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں اگر ہوتا تو ضرور پیش کرتا۔ چنانچہ جو کچھ تھا سب دوسروں کو کھلا دیا اور خود بھوکے سو رہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 235)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا تھا "میری امت میں ابوذر میں عیسیٰ بن مریم جیسا زہد ہے۔"

(اسد الغابہ جلد 5 صفحہ 187)

اسی لئے امت میں مسیح الاسلام کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ (سیر الصحابہ حصہ سوم صفحہ 66)

متبرک بال

حضرت خالد بن ولید نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک ایک ٹوپی میں سلوا لئے تھے اور اسے پہن کر میدان جنگ میں جاتے تھے۔ یرموک کی جنگ میں یہ ٹوپی کہیں گر گئی تھی۔ حضرت خالد بہت پریشان ہوئے اور آخر بڑی تلاش اور جستجو کے بعد وہ ٹوپی مل گئی۔

(اصابہ جلد 1 صفحہ 414)

رسول اللہ کا بال

حضرت انس بن مالک دس برس کی عمر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پھر دس سال تک پوری وفا کے ساتھ بارگاہ نبوی میں خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ بصرہ میں فوت ہونے والے آخری صحابی تھے۔ وفات کا وقت قریب آیا تو اپنے شاگرد ثابت بنانی سے فرمایا "میری زبان کے نیچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک رکھ دو۔" حکم کی تعمیل ہوئی اور اسی حال میں یہ عاشق رسول اپنے محبوب سے جا ملا۔

(اصابہ جلد 1 صفحہ 84)

فتح و شہادت کی تمنا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا "کتنے ہی پراگندہ اور غبار آلودہ بالوں والے ایسے ہوتے ہیں جن کی کوئی پرواہ نہیں کرتا لیکن اگر وہ خدا پر قسم کھا کر کوئی بات کہہ دیں تو اللہ تعالیٰ وہ ضرور پوری کرتا ہے اور انہی لوگوں میں سے ایک براء بن مالک بھی ہیں"۔

(اسد الغابہ جلد 1 صفحہ 173)

حضرت براء بن مالک 20ھ میں ایرانیوں کے ساتھ ہونے والے معرکہ تستر میں ایک حصہ کے سالار تھے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے بہت اچھی آواز بھی عطا کی تھی اور اکثر شعر گنگناتے رہتے تھے۔ یہ جنگ ابھی جاری تھی کہ حضرت انس ان کے پاس گئے تو دیکھا کہ حضرت براء شعر پڑھ رہے ہیں۔ حضرت انس نے اس سے

روکا تو فرمایا شاید تمہیں خوف ہے کہ کہیں بستر پر میرا دم نہ نکل جائے۔ میں خدا سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ ایسا نہیں کرے گا۔

اسی تستر کی لڑائی میں ایک دفعہ دشمنوں نے مسلمانوں کو نقصان پہنچایا تو مسلمان حضرت براءؓ کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ کو حضورؐ نے بشارت دے رکھی ہے۔ آپ ہماری فتح کی قسم کھائیں۔ آپ نے خدا کے حضور عرض کیا اے خدا میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ مسلمانوں کو فتح دے اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرما۔ اس کے بعد فوج کو لے کر خود حملہ کیا اور نہایت جوش سے لڑائی کرتے ہوئے دشمن کے قلعے میں داخل ہوگئے۔ مسلمانوں کی فتح ہوئی اور حضرت براءؓ اپنے آقا کے قدموں میں پہنچ گئے۔

(الاستیعاب)

بارہ ہزار دفعہ تسبیح

حضرت ابوہریرہؓ روزانہ بارہ ہزار دفعہ تسبیح کیا کرتے تھے۔ فرماتے تھے بقدر گناہ تسبیح کرتا ہوں۔ مضارب بن جزء بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات کو باہر نکلا تو ذکر الٰہی کی بلند آواز سنی۔ قریب جاکر دیکھا تو ابوہریرہ تھے۔ میں قریب گیا اور وجہ پوچھی تو فرمایا کہ خدا کا شکر ادا کر رہا ہوں۔

(اصابہ جلد 4 صفحہ 207)

ستر برس کا مجاہد

حضرت ابوطلحہؓ ستر سال کے تھے۔ ایک دن سورۃ توبہ کی تلاوت کر رہے تھے کہ آیت انفروا خفافا وثقالا پر پہنچے۔ دل میں ولولہ جہاد نے جوش مارا۔ گھر والوں سے کہا خدا نے بوڑھے اور جوان سب پر جہاد فرض کیا ہے۔ میں بھی جہاد پر جانا چاہتا ہوں۔ سفر کا انتظام کرو۔

آپ بڑھاپے میں کثرت سے روزے رکھنے کے باعث نہایت نحیف اور لاغر ہوچکے تھے۔ گھر والوں نے کہا خدا آپ پر رحم کرے۔ آپ عہد نبویؐ کے تمام غزوات میں شریک ہوئے ہیں۔ آپ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے عہد میں مسلسل جہاد کیا۔ کیا اب بھی جہاد کی حرص باقی ہے۔ آپ گھر میں بیٹھیں۔ ہم آپ کی طرف سے جہاد میں شامل ہوں گے۔ مگر شہادت کا شوق حضرت ابوطلحہ کو مسلسل ابھار رہا تھا۔ گھر والوں نے سامان سفر درست کیا اور ستر برس کا یہ بوڑھا مجاہد خدا کا نام لے کر چل کھڑا ہوا۔

یہ بحری جنگ تھی اور اسلامی بیڑہ روانہ ہونے والا تھا۔ حضرت ابوطلحہؓ جہاز پر سوار ہوئے اور لڑائی ابھی شروع نہیں ہوئی تھی کہ وقت آخر آ پہنچا اور ان کی روح عالم قدس کو پرواز کرگئی۔ بحری سفر تھا۔ زمین کہیں نظر نہ آتی تھی۔ ہوا کے جھونکے جہاز کو نامعلوم سمت میں لئے جا رہے تھے۔ اس مجاہد فی سبیل اللہ کی لاش غربت کی حالت میں جہاز کے تختہ پر بے گوروکفن پڑی رہی۔ آخر ساتویں روز جہاز خشکی پر پہنچا۔ اس وقت لوگوں نے لاش کو ایک جزیرہ میں اتر کر دفن کیا۔ خدا کی قدرت سے لاش بعینہٖ صحیح و سالم تھی۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 507)

محبت کعبہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو خانہ کعبہ کو قبلہ بنانے اور اس طرف رخ کرکے نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ اس سے پہلے آپ بیت المقدس کی طرف رخ کرتے تھے۔ مورخین کہتے ہیں کہ آغاز اسلام میں پہلا فرد جس نے کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی حضرت براء بن معرورؓ ہیں۔

حضرت براء بن معرورؓ انصار مدینہ میں سے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ سے پہلے اسلام قبول کیا۔ اس وقت تک مسلمان کعبہ کی طرف نہیں بیت المقدس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھا کرتے تھے۔ اس صورت میں اہل مدینہ کی پشت حالت نماز میں کعبہ کی طرف ہو جاتی تھی۔ اس وجہ سے حضرت براءؓ نے کعبہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنی شروع کردی۔ اسی دوران مکہ آئے تو حضورؐ سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔ میری خواہش ہے کہ میں کعبہ کی طرف رخ کرکے نماز پڑھوں مگر میرے ساتھی اس کے خلاف ہیں۔ فرمایا اگر کچھ دن صبر کرو تو شاید کعبہ ہی قبلہ قرار پائے۔ چنانچہ حضرت براءؓ نے بھی کعبہ کی طرف رخ کرلیا۔

حضورؐ کے مدینہ تشریف لانے سے ایک ماہ قبل حضرت براءؓ وفات پاگئے۔ اس طرح آپ انصار میں سے فوت ہونے والے پہلے فرد ہیں۔ آپ نے وصیت کی تھی کہ مجھے قبر میں کعبہ کے رخ لٹایا جائے۔ نیز اپنے مال کا 1/3 حصہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کرنے کی وصیت کی۔

حضورؐ جب مدینہ تشریف لائے تو صحابہؓ کو لے کر حضرت براءؓ کی قبر پر آئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور جس مال کے متعلق حضرت براءؓ نے وصیت کی تھی اسے قبول فرماکر ان کے لڑکوں کو واپس کردیا۔

(اسد الغابہ جلد 1 صفحہ 173)

شجر کاری

حضرت ابوالدرداءؓ دمشق کی مسجد میں خود اپنے ہاتھ سے درخت لگاتے تھے۔ لوگ دیکھتے تو تعجب کرتے کہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم دربار نبوت کا تربیت یافتہ اور امام مسجد ہوکر اپنے ہاتھ سے ایسے چھوٹے چھوٹے کام کرتے ہیں لیکن ان کو اس کی کچھ پرواہ نہ تھی۔ ایک شخص نے ان کو اس حال میں دیکھا تو بڑے تعجب سے کہا کہ آپ یہ کام کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہؐ کے صحابی ہیں۔ حضرت ابو الدرداءؓ نے فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی پودا لگاتا ہے اور پھر اس سے انسان اور جانور کھاتا ہے تو وہ اس آدمی کے حق میں لکھا جاتا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 6 صفحہ 444)

آپ کا قبیلہ بہتر ہے

حضرت نعیم النحامؓ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ ان کے لقب کی وجہ یہ ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں نعیم کی نحمہ یعنی آواز سنی ہے۔ اس وقت سے ان کا لقب نحام پڑگیا۔

آپ اپنے قبیلہ بنوعدی کی بیواؤں اور یتیموں کی بڑی توجہ سے نگہداشت کرتے تھے۔ جب مدینہ ہجرت کا ارادہ کیا تو وہی بیوائیں اور یتیم اکٹھے ہوکر آئے اور درخواست کی کہ ہمیں چھوڑ کر نہ جائیں۔ جس مذہب کو چاہیں قبول کریں مگر یہاں سے نہ جائیں۔ کوئی شخص آپ سے تعرض نہیں کرسکتا جب تک ہماری جانیں قربان نہ ہو جائیں آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا۔ چنانچہ حضرت نعیم ان کی وجہ سے ابتدائی دور میں ہجرت نہ کرسکے۔

6ھ میں حضرت نعیم اپنے چالیس اہل خاندان کے ساتھ ہجرت کرکے مدینہ پہنچے تو حضورؐ نے گلے لگایا اور بوسہ دیا اور فرمایا "نعیم تمہارا قبیلہ تمہارے حق میں میرے قبیلہ سے بہتر تھا۔ میری قوم نے تو مجھے نکال دیا مگر تمہاری قوم نے تمہیں ٹھہرائے رکھا"۔ عرض کیا "یارسول اللہؐ آپ کا قبیلہ بہتر تھا۔ آپؐ کی قوم نے آپؐ کو ہجرت پر آمادہ کیا اور میری قوم نے مجھے اس شرف سے محروم رکھا۔

(اسد الغابہ جلد 5 صفحہ 32)

والدہ کی فرمائش پر

حضرت اسامہؓ کے پاس کھجور کے کئی درخت تھے۔ ایک دفعہ کھجور کے درختوں کی قیمت غیر معمولی طور پر بڑھ گئی۔ انہی ایام میں حضرت اسامہؓ نے ایک درخت کاٹا کھوکلا کرکے اس کا مغز نکالا اور اپنی والدہ کو کھلایا۔ لوگوں نے حضرت اسامہؓ سے کہا ان دنوں کھجور کی قیمت بہت چڑھی ہوئی ہے۔ آپ نے ایسا کرکے قیمت گرادی ہے۔ فرمایا یہ میری والدہ کی فرمائش تھی اور وہ جس چیز کا مطالبہ کرتی ہے اگر وہ میرے بس میں ہو تو میں ضرور پوری کرتا ہوں۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 71)

میرا بھائی ہے

ایک شخص حضرت سلمان فارسیؓ کے ہاں گیا تو دیکھا کہ وہ آٹا گوندھ رہے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ خادم کہاں ہے۔ فرمایا کسی کام سے بھیجا ہے۔ مجھے یہ اچھا معلوم نہیں ہوتا کہ دو دو کاموں کا بوجھ اس پر ڈالوں۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 صفحہ 90)

حضرت ابوالدرداءؓ ایک جگہ سے گزر رہے تھے کہ دیکھا لوگ ایک شخص کو گالیاں دے رہے ہیں۔ معلوم ہوا کہ اس نے کوئی گناہ کیا تھا۔ حضرت ابوالدرداء نے لوگوں سے کہا ایک شخص کنویں میں گرے تو اس کو نکالنا چاہئے۔ گالیاں دینے سے کیا فائدہ؟ اسی کو غنیمت سمجھو کہ تم اس تکلیف سے محفوظ رہے ہو۔ لوگوں نے پوچھا آپ اس شخص کو برا نہیں سمجھتے۔ فرمایا اس شخص میں بطبعاً تو کوئی برائی نہیں البتہ اس کا یہ عمل برا ہے۔ جب چھوڑ دے گا تو پھر یہ میرا بھائی ہے۔

(کنز العمال جلد 2 صفحہ 174)

آخر پر جدائی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین ہو رہی تھی۔ حضرت علیؓ دوسرے صحابہ کے ساتھ جسد مبارک کو قبر میں رکھ کر نکلے تو حضرت مغیرہ بن شعبہؓ نے اپنی انگوٹھی قبر میں گرادی اور کہنے لگے میری انگوٹھی! حضرت علیؓ نے فرمایا جاکر نکال لیں۔

حضرت مغیرہ قبر مبارک میں اترے۔ حضورؐ کے مقدس پاؤں کو ہاتھ سے مس کیا۔ پھر فرمایا مٹی ڈالنا شروع کریں۔ چنانچہ جب مٹی ان کی پنڈلیوں کے نصف تک بلند ہوگئی تو وہ باہر نکل آئے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں تم سب سے آخر رسول کریمؐ سے جدا ہوا ہوں۔

(طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 302)

روحانی دنیا کے یہ چاند اور ستارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے نور سے منور ہوئے ہیں۔ اسی کا فیض۔ اسی کی قوت قدسیہ ہے۔ اسی کی یہی اتباع ہے جو ذروں کو آفتاب اور خاک کو ثریا بنادیتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی کس قدر شان بزرگ ہے اور اس آفتاب صداقت کی کیسی اعلیٰ درجے پر روشن تاثیریں ہیں جس کا اتباع کسی کو مومن کامل بناتا ہے۔ کسی کو عارف کے درجے تک پہنچاتا ہے۔ کسی کو آیت اللہ اور حجت اللہ کا مرتبہ عنایت فرماتا ہے اور محامد الٰہیہ کا مورد ٹھہراتا ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 270)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل میگزین

نمبر 31
ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

تمام عالم خدا تعالیٰ کے اعضاء کی طرح ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

حکیم مطلق نے میرے پر یہ راز سربستہ کھول دیا ہے کہ یہ تمام عالم معہ اپنے جمیع اجزاء کے اس علت العلل کے کاموں اور ارادوں کی انجام دہی کے لئے سچ مچ اس اعضاء کی طرح واقع ہے جو خود بخود قائم نہیں۔بلکہ ہر وقت اس روح اعظم سے قوت پاتا ہے۔ جیسے جسم کی تمام قوتیں جان کی طفیل سے ہی ہوتی ہیں اور یہ عالم جو اس وجود اعظم کے لئے قائم مقام اعضاء کا ہے بعض چیزیں اس میں ایسی ہیں کہ گویا اس کے چہرہ کا نور ہیں جو ظاہری یا باطنی طور پر اس کے ارادوں کے موافق روشنی کا کام دیتی ہیں اور بعض ایسی چیزیں ہیں کہ گویا اس کے ہاتھ ہیں اور بعض ایسی ہیں کہ گویا اس کے پیر ہیں اور بعض اس کے سانس کی طرح ہیں۔ غرض یہ مجموعہ عالم خدا تعالیٰ کے لئے بطور ایک اندام کے واقعہ ہے اور تمام آب و تاب اس اندام کی اور ساری زندگی اس کی اسی روح اعظم سے ہے جو اس کی قیوم ہے اور جو کچھ اس قیوم کی ذات میں ارادی حرکت پیدا ہوتی ہے وہی حرکت اس اندام کے کل اعضاء یا بعض میں جیسا کہ اس قیوم کی ذات کا تقاضا ہو پیدا ہو جاتی ہے۔

(توضیح مرام روحانی خزائن جلد3 ص90)

طباعت کے چار طریقے

طباعت سے متعلق صدیوں پر محیط ایجادات کے بعد کاغذ پر روشنائی سے چھپائی کے چار اہم طریقے معرض وجود میں آچکے ہیں۔وہ چار طریقے یہ ہیں:

1۔حرفی چھپائی (Letterpress)

2۔عکسی طباعت (Gravure)

3۔سنگی طباعت (Lithography)

4۔پردہ چھپائی (Screen Printing)

حرفی چھپائی میں ابھرے ہوئے دھاتی حروف کے اوپر روشنائی لگائی جاتی ہے اور ان حروف کو کاغذ پر دبانے سے تحریر کاغذ پر چھپ جاتی ہے۔ عکسی چھپائی یا طباعت میں روشنائی ایک دھاتی پلیٹ کی سطح پر لگائی جاتی ہے اور پلیٹ کے کھوکھلے حصوں کے سوا باقی تمام حصوں سے ایک بلیڈ کی مدد سے صاف کر دی جاتی ہے۔کھوکھلے حصوں میں موجود روشنائی کاغذ پر منتقل ہوتی ہے اور تحریر کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ سنگی طباعت یا لیتھو چھپائی میں روشنائی طباعت والی پلیٹ کے چکنے (Greasy) حصوں پر چپک جاتی ہے۔روشنائی اس پلیٹ کے ان حصوں پر نہیں چپکتی جن کو پانی سے گیلا کیا گیا ہوتا ہے۔پردہ چھپائی میں دھاتی جالی یا ریشم کے ایک پردے کے اوپر موی کاغذ یا پلاسٹک کا ایک اسٹینسل (Stencil) بنایا جاتا ہے۔اس کے بعد پردے کے اوپر روشنائی لگائی جاتی ہے۔جہاں موی کاغذ اور پلاسٹک نہیں ہوتا وہاں روشنائی کاغذ تک نیچے چلی جاتی ہے۔اس طرح اسٹینسل پر بنی ہوئی تحریر کاغذ پر منتقل ہو جاتی ہے۔ پردہ چھپائی میں مختلف اسٹینسلوں میں مختلف رنگ کی روشنائیاں استعمال کر کے کثیر رنگی چھپائی بھی کی جاسکتی ہے۔

(ایجادات اور دریافتیں)

کھیل کیسی ہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

”کھیلیں ایسی ہوں کہ جو نہ صرف جسمانی قوتوں کو بلکہ ذہنی قوتوں کو بھی فائدہ پہنچانے والی ہوں اور آئندہ زندگی میں بھی بچہ ان سے فائدہ اٹھا سکے۔ان میں تین باتوں کا خیال رکھا جائے۔ایک تو جسم کو فائدہ پہنچے دوسرے ذہن کو فائدہ پہنچے۔ اور تیسرے وہ آئندہ زندگی میں ان کے کام آسکیں۔جس کھیل میں یہ تینوں باتیں ہوں گی وہ کھیل کھیل ہی نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم بھی ہوگی اور وہ طالب علم کے لئے ایسی ہی ضروری ہوگی جیسی کتابیں۔“

(الفضل 28مارچ1939ء)

کان کی ساخت

ہمارے دو کان سننے کے اعضاء ہیں۔کان کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ آواز کو لہروں کو اس کے اندر جانے میں مدد ملتی ہے۔آواز کی لہریں جب کان میں داخل ہوتی ہیں تو کان کے پردے (Tympanic membrane) سے ٹکراتی ہیں اور اس میں ارتعاش پیدا کرتی ہیں۔یہ جھلی کان کے راستے کے دوسری جانب یعنی کان کے اندر سوراخ کے پورے قطر تک تنی ہوئی ہوتی ہے۔کان کے پردے کی اندرونی سطح کے ساتھ ایک چھوٹی سی ہڈی لگی ہوتی ہے جو مالیس (Malleus) یا ہتھوڑی کہلاتی ہے۔مالیس ایک جوڑ کے ذریعے ایک اور ہڈی سے ملتی ہے جسے سندانی ہڈی (Incus) یا اینول کہتے ہیں۔سندانی ہڈی ایک اور تیسری ہڈی سے ملتی ہے جو رکابی ہڈی (Stapes) یا رکاب (Stirrup) کہلاتی ہے۔اسی لئے اس کا نام رکابی ہڈی رکھا گیا ہے کیونکہ یہ رکاب سے مشابہ ہوتی ہے۔رکابی ہڈی کے نیچے سے اندرونی جانب تین چھوٹے چھوٹے خلا (Cavities) ہوتے ہیں جو کسی سیال سے بھرے ہوتے ہیں اور جھلیوں کے ذریعے ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں ان جھلیوں میں سے سب سے اندرونی جھلی ان اعصاب کے ساتھ ملتی ہے، جو دماغ تک جاتے ہیں۔

(سرفراز احمد کی کتاب۔انسانی جسم سے انتخاب)

شرح چندہ الفضل

سالانہ	-/750
ششماہی	-/375
سہ ماہی	-/188
خطبہ نمبر	-/150

کلومیٹروں کی میلوں میں تبدیلی

کلومیٹر	میل	کلومیٹر	میل
1	0.62	19	11.81
2	1.24	20	12.43
3	1.84	25	15.53
4	2.49	30	18.64
5	3.11	35	21.75
6	3.73	40	24.86
7	4.35	45	27.96
8	4.97	50	31.07
9	5.59	55	34.18
10	6.21	60	37.28
11	6.84	65	40.39
12	7.46	70	43.50
13	8.08	75	46.60
14	8.70	80	49.71
15	9.32	85	52.82
16	9.94	90	55.92
17	10.56	95	59.03
18	11.18	100	62.14

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

ترا جمال نگاہوں میں لے کے اٹھا ہوں
نکھر گئی ہے فضا تیرے پیرہن کی سی
نسیم تیرے شبستاں سے ہو کے آئی ہے
مری سحر میں مہک ہے ترے بدن کی سی
(فیض احمد فیض)

جلیاں والا باغ

امرتسر (بھارتی پنجاب) کا ایک باغ جو بعد میں میدان رہ گیا تھا۔یہ جگہ شہر کے وسط میں چاروں طرف بلند مکانوں سے گھری ہوئی ہے۔ 1919ء میں رولٹ بل (بلا مقدمہ چلائے نظر بندی کے قانون) کے خلاف ہندوستان میں شدید ردعمل ہوا جس کے بعد پنجاب میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔اسی دوران میں تحریک آزادی کے رہنماؤں کی گرفتاریاں عمل میں آئیں۔13۔اپریل 1919ء کو ان گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ایک بڑا جلسہ منعقد ہوا۔برطانوی جنرل ڈائر نے کسی انتباہ کے بغیر تنگ گزرگاہ کی جانب سے مشین گنوں کے دہانے کھول دیے۔سینکڑوں شرکائے جلسہ جن میں ہر فرقے کے لوگ شامل تھے چند لمحوں میں لقمہ اجل ہو گئے۔اس واقعے نے تحریک آزادی کو اور تقویت دی۔ آزادی کے بعد یہاں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں ایک مینار تعمیر کر دیا گیا۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا ص472)

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ عزیز مکرم جاوید اقبال صاحب ابن مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ دارالنصر غربی (ب) ربوہ کی شادی مورخہ 9۔ نومبر 2000ء بروز جمعرات ہمراہ عزیزہ امتہ المجید صاحبہ دختر مکرم علی محمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ کے ساتھ ہوئی۔

ان کا نکاح مورخہ 29۔ اکتوبر 2000ء بروز اتوار کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا تھا۔

مورخہ 10۔ نومبر 2000ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر پلاٹ نمبر 1/35 دارالنصر غربی (ب) میں دعوت عصرانہ دی گئی۔ اس موقعہ پر مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹروں کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 2000-11-19 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ / آپریشن کریں گے۔

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب Psychiatrist ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 2000-11-19 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ صاحب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم اللہ بخش صاحب آف کوٹ سلطان مورخہ 2000-10-16 کو بعمر 42 سال بروز سوموار صبح ساڑھے تین بجے وفات پاگئیں مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ عنایت پور بھٹیاں نے پڑھائی اور آبائی قبرستان کوٹ سلطان میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم مربی صاحب نے کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھاوجہ محترمہ ثریا جبیں صاحبہ زوجہ مکرم برکات احمد صاحب گلشن اقبال کراچی کے دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 2000-11-14 کو ہو گیا ہے۔ احباب سے موصوفہ کی جلد مکمل شفایابی و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ تہمینہ علی (بعمر 6 سال) بنت مکرم انور علی صاحب فیصل آباد جو کہ وقف نو میں شامل ہے کے دل میں سوراخ ہے۔ عزیزہ کا آپریشن لاہور کے ایک ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم حفاظت احمد صاحب نوید مربی بھلوال تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بڑے بھائی شرافت احمد صاحب مبشر گوجرانوالہ ایک عرصہ سے تلی اور جگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

میڈیکل سپیشلسٹ

○ مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال میں ہر پیر کے روز مریضوں کا معائنہ اور منگل کے روز انڈوسکوپی وغیرہ کیا کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) کو جماعتی دورہ پر۔ بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

2۔ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

3۔ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ)

معجون فلاسفہ

خالص اور اعلیٰ اعصاب کے لئے بہترین ٹانک

مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

سردیوں میں اس کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے۔

تیار کردہ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ فون نمبر 212434-211434

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15۔ نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 11 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سنٹی گریڈ
جمعرات 16۔ نومبر غروب آفتاب۔ 5-11
جمعہ 17 نومبر طلوع فجر۔ 5-11
جمعہ 17۔ نومبر طلوع آفتاب 6-36

مذاکرات سے حل ممکن نہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے دوحا میں پاکستانیوں اور اسلامی کانفرنس کے کشمیر رابطہ گروپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل دو طرفہ مذاکرات سے ممکن نہیں ہے۔ یہ مسئلہ عالمی ثالثی سے ہی حل ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو کئی بار دو طرفہ مذاکرات کی پیشکش کی گئی مگر وہ مسئلہ کشمیر کے حل اور مذاکرات میں مخلص نہیں ہے۔ عالمی برادری کو چاہئے کہ مشرقی تیمور کی طرح یہ مسئلہ بھی حل کرائے۔ اقوام متحدہ نے کبھی کشمیر کو بھارت کا حصہ نہیں مانا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت کے اقدامات سے معیشت کا انحطاط رک گیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سیاسی جماعتیں قومی الیکشن میں شریک ہوں گی۔ مرکز کے اختیارات کا فیصلہ صوبائی الیکشن کے بعد ہو گا۔ عوام ٹیکس دینے کی عادت ڈالیں۔

اسرائیل سے تعلقات توڑیں

اسلامی ممالک کی سربراہ کانفرنس منعقدہ دوحا قطر کے اختتام پر جاری کردہ مشترکہ اعلامیہ میں اسلامی ممالک سے کہا گیا ہے کہ وہ اسرائیل سے تعلقات توڑ لیں۔ امریکہ سمیت کسی ملک نے اپنا سفارت خانہ بیت المقدس منتقل کیا یا اسے اسرائیل کا دارالحکومت تسلیم کیا تو اس سے تعلقات منقطع کرلئے جائیں گے۔ فلسطینیوں کے تحفظ کے سلسلے میں سلامتی کونسل میں لابی کے لئے وزرائے خارجہ پر مشتمل ایک ٹیم مقرر کی جائے گی اعلامیہ میں کہا گیا کہ مسلم ممالک مشترکہ اسلامی منڈی کے قیام کے لئے ٹھوس اقدامات کریں۔

ہیلی کاپٹر پاکستان نے گرایا

بھارتی ائر چیف مارشل نے الزام لگایا ہے کہ رن آف کچھ میں گر کر تباہ ہونے والے ہیلی کاپٹر کو پاکستان نے نشانہ بنایا۔ ہیلی کاپٹر میں کوئی فنی خرابی نہیں تھی اس لئے ہو سکتا ہے کہ اسے مار گرایا ہو۔ اور پاکستان اس میں ملوث ہو۔

بلدیاتی الیکشن کے التوا کا امکان

31 دسمبر کو 18۔ اضلاع میں بلدیاتی الیکشن ملتوی ہو سکتے ہیں۔ حلقہ بندیوں کے خاتمے اور نادرا کی تیار کردہ ووٹر لسٹوں کی واپسی کے بعد انتخاب کے تقاضے پورے کرنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ یکم دسمبر کو شیڈول کا اعلان ہونا ہے۔ 28 نومبر تک نئی ووٹرز لسٹیں لگ جانی چاہئیں۔

کراچی میں دفاعی سامان کی نمائش

کراچی میں دفاع کے ساز و سامان پر مشتمل پہلی کانفرنس جس کو "آئیڈیاز 2000" کا نام دیا گیا ہے، شروع ہو گئی۔ امید ہے کہ 40 سے زائد ملکوں کے مندوبین نمائش دیکھیں گے۔ اس نمائش کا مقصد پاکستان کے تیار کردہ اسلحہ کی بین الاقوامی منڈی میں کامیابی کے امکانات کو بڑھانا ہے۔

الطاف گوہر انتقال کر گئے

دانشور اور سابق بیوروکریٹ الطاف گوہر 77 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وہ ایوب خان کے دور میں سیکرٹری اطلاعات تھے۔ انہی کے دور میں پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈی ننس جاری ہوا۔ کئی بار جیل بھی گئے۔ بھٹو نے ملازمت سے علیحدہ کیا۔ اخبارات میں کالم لکھتے رہے۔

اداروں پر جہادی قوتوں کا قبضہ

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے الزام لگایا ہے کہ نادرا اور نیب جیسے اہم اداروں پر جہادی قوتوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ انتخابات میں مرضی کے نتائج حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ ججوں کو تمیز میں رہنے کا کہہ کر عدالتی نظام میں مداخلت نہ کی جائے۔ سیاسی کارکنوں کو قید اور ملزموں کی پشت پناہی کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں۔ پاکستانی اقتصادیات مزید خراب ہو گی۔

پریس کی بے مثال آزادی

وفاقی سیکرٹری اطلاعات انور محمود نے لاہور میں صحافیوں کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پریس کو جو آزادی دے رکھی ہے ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ پریس ایڈوائس کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات میں حکومت کا نقطہ نظر پورا آنا چاہئے۔

سماہنی سیکٹر پر بھارتی گولہ باری

لائن آف کنٹرول پر سماہنی سیکٹر میں بھارتی گولہ باری سے ایک بچی شہید ہو گئی جبکہ 6۔ افراد زخمی ہو گئے۔ پاک فوج نے دشمن کا مورچہ تباہ کر دیا۔

آئل ٹینکر ڈرائیوروں کی ہڑتال

آئل ٹینکرز ڈرائیوروں نے شیل کمپنی کو پورے ملک میں تیل کی سپلائی بند کر دی ہے۔ شیل کمپنی پر مزدوروں کو بے روزگار کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

کیا آپ نے چندہ الفضل ادا کر دیا ہے؟

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پورے فلسطین کا محاصرہ

اسرائیل نے پورے فلسطین کا پھر محاصرہ کرلیا ہے۔ غزہ کی بندرگاہ اور ائرپورٹ بند کردیا گیا۔ غزہ آنے والے طیارے کو مصر اترنا پڑا۔ الخلیل اور مغربی کنارے پر آباد لوگوں کو کرفیو جیسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ڈیڑھ لاکھ افراد روزگار سے محروم ہوگئے۔ اسرائیلی حکام نے عذر پیش کیا ہے کہ یہ اقدام مغربی کنارے پر اپنے دو فوجیوں اور دو یہودی آبادکار عورتوں کی ہلاکت کے بعد کیا ہے۔ مزدوروں کے بھیس میں "دہشت گرد" اسرائیل آسکتے ہیں۔ اسرائیل کے وزیراعظم نے الزام لگایا ہے کہ تشدد کے ذمہ دار یاسر عرفات ہیں۔

الگور عدالت میں چلے گئے

امریکہ کے صدارتی امیدوار الگور ہاتھ سے گنتی کی مدت میں توسیع کے لئے عدالت میں چلے گئے۔ امریکہ میں نتائج کی تاخیر پر مظاہرے کئے جارہے ہیں۔ بروورڈ کاؤنٹی کے چار ہزار ووٹ گننے پر الگور کو چار مزید مل گئے۔ بش کے ووٹوں میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوئی۔ وسکونسن میں 144 طلبہ کی طرف سے ایک سے زائد مرتبہ ووٹ ڈالنے کا اعتراف سامنے آیا ہے۔ ری پبلیکن لیڈروں نے الگور کی جیت کو فراڈ قرار دے دیا ہے۔

ووٹوں کی گنتی روک دی گئی

فلوریڈا کے الیکشن حکام نے کاؤنٹی پام بیچ میں صدارتی انتخابات کے ووٹوں کی ہاتھ سے دوبارہ گنتی معطل کردی ہے۔

بھارتی ہیلی کاپٹر تباہ

بھارتی فضائیہ کے لاپتہ ہونے والے گن شپ ہیلی کاپٹر کا ملبہ مل گیا۔ اس میں سوار 12 افراد میں سے 7 ہلاک ہوگئے۔ جبکہ 5 زندہ بچ گئے۔ ہیلی کاپٹر رن آف کچھ میں سرحد سے پانچ کلومیٹر کے اندر پرواز کر رہا تھا۔ 5 زخمیوں کی نازک حالت کے پیش نظر ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔

بھارت نے انکار کردیا

بھارت نے اپنی کرکٹ ٹیم کو پاکستان کا دورہ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔ یہ اعلان بھارتی وزارت خارجہ نے کیا ہے۔

قطب مینار مسجد میں پوجا کی کوشش ناکام

دہلی میں قطب مینار مسجد قوت الاسلام میں ہندوؤں کی پوجا کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ سینکڑوں انتہا پسند ہندوؤں کو گرفتار کرلیا گیا۔ وشوا ہندو پریشد کے کارکن مارچ کرتے ہوئے اور بھارتی وزیراعظم کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے مسجد کی طرف بڑھ رہے تھے کہ پولیس نے انہیں روک دیا۔

اصلاح پسندوں اور قدامت پرستوں کی لڑائی

ایران میں اصلاح پسندوں اور قدامت پرستوں کی لڑائی میں عدلیہ اہم ہتھیار بن گئی ہے۔ عدلیہ آزاد ہونے کی بجائے قدامت پرستوں کے ہاتھ میں کھلونا بن گئی ہے۔ اصلاح پسند عدلیہ سے نالاں ہیں اعتدال پسندوں کو بند اور ادیبوں اور دانشوروں کو خاموش کرانے کے لئے سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اصلاح پسندوں نے پارلیمنٹ میں عدلیہ کو سیاست میں گھسیٹنے پر خاصی لے دے کی۔ لیکن کوئی اثر نہ ہوا۔

روس اور منگولیا میں دفاعی سمجھوتے

پرامن مستقبل کی تلاش میں روس اور منگولیا کے درمیان دفاعی سمجھوتے طے پاگئے ہیں۔ دونوں ملک ایک دوسرے کے خلاف حملہ نہیں کریں گے۔ روس اور منگولیا کے صدور نے معاہدوں پر دستخط کردیئے۔

صرف 1500 ایٹم بم رکھیں

روس نے امریکہ کو پیشکش کی ہے کہ وہ اپنے پاس صرف 1500 ایٹم بم رکھ سکتا ہے۔ اس کا مقصد جوہری ہتھیاروں میں عالمی سطح پر کمی کرانا ہے۔ یہ تجویز روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے پیش کی ہے۔ دونوں ملک اس سے زائد تعداد کے ایٹم بم تلف کردیں گے۔

مصر کے پارلیمانی انتخابات مکمل

مصر میں پارلیمانی انتخابات کا تیسرا اور آخری مرحلہ مکمل ہوگیا ہے۔ پہلے دو مراحل میں صدر حسنی مبارک کی نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی نے 319 میں سے 258 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرلی تھی۔ آخری مرحلے میں 125 سیٹوں پر انتخاب ہوا۔

فلپائن میں احتجاجی مظاہرے شروع

فلپائن کے صدر جوزف الیسٹراڈا کے خلاف کرپشن کے الزامات کے تحت ایوان نمائندگان کی طرف سے مواخذہ کی تحریک کی کامیابی کے بعد صدر کے استعفیٰ کے مطالبہ کے لئے ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں کا سیلاب امڈ آیا ہے۔ ٹرانسپورٹ معطل ہوگئی۔ ملک کے تعلیمی اداروں، کاروباروں، مارکیٹوں اور نجی اداروں میں کہیں مکمل اور کہیں جزوی ہڑتال ہوئی۔ 20 فیکٹریاں بند ہوگئیں۔ دارالحکومت منیلا میں ایک لاکھ سے زائد مزدوروں نے مظاہرہ کیا۔ مواخذے کی تحریک کے بعد ملک بھر میں صدر کے خلاف پوسٹروں کی تقسیم شروع ہوگئی ہے۔ ایسٹراڈا سے لوٹ کا مال واپس لینے اور استعفےٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز

اقصیٰ چوک نزد الصادق اکیڈمی (اوقات آجکل)

صبح 9 تا 2 بجے شام 30-4 تا 30-8 بجے

بفضل خدا کامیاب اور سستا علاج

فون کلینک 213698 گھر 211186

ہومیو تجویز دوا کے 6 نئے "خالص سائنسی" طریقے

ایک دن، ہفتہ، ماہ میں سیکھیں (اپنے شہر میں)

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

ایک منافع بخش رجسٹرڈ ادارہ

برائے فوری فروخت

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی

10 کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دوکان 212508 رہائش 212601

ضرورت ہومیوڈاکٹر

خاکسار کو تحصیل شکر گڑھ میں فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری کھولنے کے لئے کوالیفائیڈ ہومیوڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ بہترین فیملی رہائش بھی دی جائے گی اپنے کاغذات اور کوائف امیر ضلع اور صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک، نکلسن روڈ۔ لاہور

کیا مد تربیت میں آپ نے حصہ لیا ہے؟

دوکان برائے فروخت

ایک عدد دوکان اقبال شاپنگ سنٹر چالو حالت میں برائے فوری فروخت ہے بمقام دارالرحمت شرقی راجیکی روڈ ربوہ نزد دارالخیر جنرل سٹور کے سامنے صبح سے شام تک موقع پر بالمشافہ رابطہ کریں

منصور احمد تاثیر 19/16 دارالرحمت شرقی ربوہ

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

ایک سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ اچھی صحت اور درمیانی عمر ہو ریٹائرڈ فوجی ہو۔ صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بالمشافہ ملیں۔

رابطہ۔ محمد اکبر ندیم 2/34 دارالعلوم شرقی ربوہ

فون دوکان 213699 گھر 211971-214214

پرانی ضدی امراض کیلئے کیوریٹو ادویات

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل 39 سال سے جدید ہومیوپیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کررہی ہے۔ 39 سالہ ریسرچ کے نتیجہ میں 700 ہومیوپیتھک مرکب ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں چند کورسز درج ہیں۔

چھوٹا قد کورس	150/-	کثرت پیشاب کورس	70/-
بے بی گروتھ کورس	50/-	مٹی چھوڑ کورس	35/-
گنٹھیا کورس	130/-	درد دل (انجائنا) کورس	210/-
کمزوری حافظہ کورس	70/-	پتھری گردہ کورس	320/-
پتھری پتہ کورس	300/-	کمزوری نظر مطالعہ کورس	120/-
شوگر کورس	185/-	پھلبہری کورس	200/-
موٹاپا کورس	140/-	مقوی دل کورس	100/-
کمزوری جسم کورس	190/-	دھڑکن دل کورس	200/-
ٹی بی کورس	100/-	پولیو کورس	270/-
قبض کورس	75/-	ٹانسلز کورس	100/-
دمہ کورس	100/-	اٹھرا کورس	175/-
بال جھڑ کورس	65/-	درد گردہ کورس	300/-
بواسیر کورس	70/-	پائیوریا کورس	105/-
جلن پیشاب کورس	70/-	پراسٹیٹ کورس	215/-

ادویات ولٹریچر اپنے شہر کے سٹاکسٹس سے یا براہ راست ہیڈ آفس لکھ کر طلب فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

فون :- ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز 419 فیکس 212299 (92-4524)

CPL No. 61